5288-گم شدہ خاوند کی بیوی کا حکم

سوال

کیا نو ماہ تک خاوند سے علیحدگی اور اسے نہ دیکھنا اور اس کے بارہ میں علم بھی نہ ہونا کہ وہ کہاں ہے طلب طلاق یا خلع کا باعث ہو سکتا ہے ؟

اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا عورت پر شادی سے قبل دوبارہ عدت گزارنی واجب ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو سوال کا مقصد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے خاوند کے بارہ میں کچھ بھی نہیں جانتی یعنی وہ مفقود ہے تو اس مسئلہ کو فقہاء کرام رحمہ اللہ نے مفقود کی بیوی کا نام دیا ہے یعنی جس عورت کے خاوند کا علم تک نہ ہو۔

اس مسئلہ میں فقہاء کرام کے کئی ایک اقوال ہیں کہ عورت کتنی مدت انتظار کرے تا کہ خاوند پر موت کا حکم لگایا جا سکے :

محقق علماء کرام نے راجح یہ قرار دیا ہے کہ اس مدت کی تقدیر حاکم کے اجتہاد پر منحصر ہے ، اور اس میں حالات و اوقات اور قرائن کے اعتبار سے اختلاف ہو سکتا ہے تو اس طرح قاضی اپنے اجتہاد سے اس مدت کو مقرر کرے گا جو اس کے ظن غالب میں ہو کہ اس دوران اس کی موت واقع ہو سکتی ہے ۔

تو اس مدت کے اختتام پر وہ عورت فوت شدہ خاوند کی عدت چار ماہ دس دن گزارے گی ، اور اس عدت کے اختتام پر وہ شادی کر سکتی ہے ۔

اور اگر اسے خاوند کی جگہ کا علم ہے اور اس نے اس مدت میں اس سے علیحدگی اختیار کر رکھی ہے تو اس کا حکم ایلاء والا حکم ہوگا ، لھذا عورت یا اس کا ولی اس سے رابطہ کرے گا یا پھر اس معاملے کو حاکم تک لے جایا جائے جو خاوند کو مجبور کرے کہ وہ بیوی کے پاس واپس آئے اور اگر وہ واپس آنے سے انکار کر دے تو حاکم اس کی جانب سے ایک طلاق دے گا یا پھر نکاح فسخ کر دے گا ۔

واللہ اعلم.